Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

جلد ۵۰ مطبوعہ روز شنبہ تاریخ ۸ ربیع الثانی ۱۳۵۷ھ مطابق ۱۸ جون ۱۹۳۸ء نمبر ۲۵

حکم ۱ گورنمنٹ

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	تبدیلی وقت جملہ دفاتر و عدالت ہائے ریاست۔	۲
۲	سبکدوشی عالیمرتبت مسٹر جسٹس رگھونندن کشور پرشاد وتقرر بجائش مسٹر معین الدین انصاری صاحب	//
۳	احکام بسلسلہ استفادہ از رخصت بریگیڈیر جے۔ بے کرٹس صاحب	//
۴	بحالی از معطلی مسٹر بابولال گپتا (ایگزیکیٹو انجینیر تعمیرات)	۳
۵	منظوری توسیع پینشن کمیٹی واضع قوانین	//
۶	منسوخی حکم تقرر وظیفہ شیتل پرشاد (ولد ایجودھیا پرشاد) و منظوری لحاظ بوقت خلوئے آسامی	۴
۷	وضاحت الاونس بریگیڈیر جے۔ بے کرٹس صاحب	//
۸	اخراج ہم کپتان ڈاکٹر محمد احمد سعید صاحب میڈیکل آفیسر اسٹیٹ فورسز	//

(شعبۂ احکام اجلاس ہمایوں)

احکام اجلاسِ ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

روبکار:- واقع ۱۱؍ جون ۱۹۳۰ء

(دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

۱۳؍ جون ۱۹۳۰ء سے جملہ دفاتر اور عدالت ہائے کا وقت دس بجے سے چار بجے تک مقرر کیا جاتا ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

حکم:- واقع ۱۱؍ جون ۱۹۳۰ء

عالی مرتبت مسٹر جسٹس رگھونندن کشور بہادر نے بموجودگی عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر و عالی مرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر ہمارے اجلاس میں حاضر ہوکر زبانی عرض کیا کہ ان کا لڑکا سخت علیل ہے۔ اور ان کی صحت بھی خراب ہے۔ جس کی وجہ سے انہوں نے ایک طویل رخصت نیز ملازمت سے سبکدوشی کی استدعا کی۔ لہذا حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:-

(۱) عالی مرتبت مسٹر جسٹس رگھونندن کشور بہادر کی رخصت تین ماہ تاریخ امروزہ سے منظور کی جاتی ہے۔ اور حسب استدعا بعد ختم رخصت ملازمت سے سبکدوش کیا جاتا ہے

(۲) ان کی بجائے مسٹر متین الدین انصاری کو ہائی کورٹ کا "پیونی جج" مقرر کیا جاتا ہے۔ عہدہ "پیونی جج" کی تنخواہ پائیں گے۔ یوم کارکردگی سے تنخواہ کا عملدرآمد ہوگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

(دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

روبکار:- واقعہ ۹؍ جون ۱۹۳۰ء

(دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

میجر اے۔ جے۔ کرش بریگیڈ میجر کی رخصت رعایتی چار ماہ تاریخ استفادہ سے یورپ جانے کے لئے بحکم ۱۲؍ اپریل ۱۹۳۰ء منظور ہوئی ہے۔ وہ ۱۴؍ جون ۱۹۳۰ء کی شب میں رامپور سے روانہ ہورہے ہیں۔ ان کی غیر موجودگی میں بریگیڈ میجر کی خدمات اس وقت تک کہ میجر عمران شاہ خانصاحب رخصت سے واپس آئیں۔ کپتان خوشنود احمد انجام دیں گے۔ میجر عمران شاہ خاں رخصت سے واپس آنے پر "بریگیڈ میجر" کی خدمات انجام دیں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی آرڈر جاری کیا جائے

حکم
واقع ۱۱؍ جون ۱۹۳۸ء

بموجب رپورٹ۔ مسٹر بابو لال گپتا ایگزیکٹیو انجینیر تعمیرات کو تاریخ معطلی سے بحال کیا جانا منظور ہے۔ کاغذات برائے کارروائی عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر عرضی   میرساند

جناب عالی

مسٹر بابو لال گپتا ایگزیکٹیو انجینیر صاحب تعمیرات کو فرائض متعلقہ صحیح طور سے اور وقت پر انجام نہ دینے کے باعث ترقیخواہ نے ۵؍ جون ۱۹۳۸ء سے معطل کر دیا ہے۔ جس کی پیشگاہ ہمایوں سے منظوری ضابطہ بھی صادر فرمائی جا چکی ہے۔ مسٹر بابو لال گپتا سے جو فرو گزاشت ہوئی۔ اسکا ترقیخواہ کو بھی افسوس ہے۔ اب گپتا صاحب نے اپنے قصور کی معافی کی استدعا کی ہے۔ اور وعدہ کیا ہے کہ آیندہ اس قسم کی شکایت کا موقع نہ دیں گے۔

ترقیخواہ مستدعی ہے کہ ازراہ پرورش معافی قصور تاریخ معطلی سے مسٹر بابو لال گپتا ایگزیکٹیو انجینیر تعمیرات کی بحالی کا حکم منظوری پیشگاہ ہمایوں سے شرف نفاذ پائے۔

زیادہ حد ادب   دولت جاوید باد۔

عرضی

ترقیخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۱؍ جون ۱۹۳۸ء

سررشتہ صدر سے حسب منشائے حکم ہمایوں احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل برائے اندراج گزٹ، اسٹیٹ پریس کو بھیجی جائے۔

۱۱؍ جون ۱۹۳۸ء

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم
واقع ۱۱؍ جون ۱۹۳۸ء

بموجب رپورٹ۔ ۱۲؍ جون ۱۹۳۸ء تک توسیع میعاد کمیٹی واضع قوانین کی منظوری دی جاتی ہے۔ کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر عرضی   میرساند

جناب عالی

کمیٹی واضع قوانین کے جلسوں کے لئے ۸؍ جون ۱۹۳۸ء کی تواریخ مقرر ہوئی تھیں۔ لیکن ان تاریخوں میں کارروائی مندرجہ ایجنڈا ختم نہ ہو سکی۔ بنابر آں ترقیخواہ مستدعی ہے کہ بقیہ کارروائی ختم ہونے کے لئے ۱۲؍ جون ۱۹۳۸ء تک توسیع میعاد فرمائے جانے کا حکم پیشگاہ عالی سے شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔

دولت و اقبال جاوید باد

عرضی

ترقیخواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۱؍ جون ۱۹۳۸ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو اصل کاغذات بعد اجرائے احکام بخدمت صاحب سکریٹری بہادر کمیٹی واضع قوانین مرسل ہوں۔ ۱۲؍ جون ۱۹۳۸ء دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم: واقع ۱۲ رجون ۱۹۳۸ء

ستیش پرشاد۔ ولد اجودھیا پرشاد کی درخواست برائے تقرر وظیفہ از سررشتہ تعلیم کل روانہ ہوئی ہے۔ اب نامبردہ ملازمت کا مستدعی ہے۔ لہذا حکم تقرر وظیفہ منسوخ کیا جاتا ہے۔ صیغہ جات میں بوقت خلوئے جگہ اس کا لحاظ کیا جائے۔

عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

سررشتہ صدر سے حسب منشائے حکم ہمایوں احکام ضابطہ جاری ہوں۔

ایک نقل درج گزٹ ہو ۱۴ رجون ۱۹۳۸ء

دستخط فا عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار: واقع ۱۲ رجون ۱۹۳۸ء

(دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:-

(۱) حکم صادرہ ۲۰ رجون ۱۹۳۷ء میں وضاحت کیجاتی ہے کہ میجر آج کرٹس۔ برگیڈ میجر کے الاونس پچاس پچاس روپیہ ماہوار گورکھا کمپنی و رشیٹ جنیڈ جزو تنخواہ متصور ہونگے۔

(۲) برگیڈ میجر کے ایام رخصت میں برگیڈ میجر۔ اور گورکھا کمپنی کا کام جبتک کے میجر عمران شاہ خاں رخصت سے واپس آئیں کپتان خوشنود احمد انجام دینگے۔ میجر عمران شاہ خاں رخصت سے واپس آکر یہ خدمات انجام دینگے۔ بینڈ ماسٹر کا کام بینڈ جمعدار سجاد حسین خاں انجام دیگا۔

ان افسران کو بیس فیصدی آفیشیٹنگ الاونس بقدر آفیشیٹنگ الاونس سبجیکٹ ٹو آنائس ڈپارٹمنٹ سے دیا جانا منظور کیا جاتا ہے۔

(۳) برگیڈ میجر کو مذکورہ بالا الاونس مثل تنخواہ کے بطور پیشگی دیئے جانے کی منظوری دی جاتی ہے۔

اس متعلق تاریخ امروزہ میں علیحدہ حکم جاری ہوا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

روبکار: واقع ۱۴ رجون ۱۹۳۸ء

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

کپتان ڈاکٹر محمد احمد شہید میڈیکل آفیسر اسٹیٹ فورسز کا انتقال ہوگیا۔ لہذا تاریخ امروزہ سے اُن کا نام ملازمت سے خارج کیا جاتا ہے۔ صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر ڈاکٹر کے لئے اخبارات میں اشاعت کریں۔ تا انتظام مستقل صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر عارضی طور پر دوسرے ڈاکٹر کو موجودہ اسٹاف سے تجویز کرکے رپورٹ برائے منظوری اجلاس ہمایوں میں پیش کریں۔ جو ڈاکٹر عارضی طور پر کام کرے گا۔ اس کو الاونس دیا جائے گا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حکم
واقع ۱۴ر جون ۱۹۳۸ء

ڈاکٹر محمد احمد شہید میڈیکل آفیسر اسٹیٹ فورسز کا سوری پر انتقال ہوگیا ہے اُن کا جنازہ رامپور آرہا ہے۔ لہذا کل ۱۵ر جون ۱۹۳۸ء کو پریڈ نہیں ہوگی۔ اور فوجی دفاتر بند رہیں گے۔ اُن کا جنازہ (Mily: funeral.) حسب قاعدہ فوج کے ساتھ اُٹھایا جائے۔

حکم ہوا کہ

آرمی ہیڈ کوارٹر سے آرمی آرڈر جاری ہو۔

دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم
واقع ۱۵ر جون ۱۹۳۸ء

حسب استدعائے صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر تا انتظام مستقل میڈیکل آفیسر اسٹیٹ فورسز کی خدمات ڈاکٹر صاحب پرشاد کے متعلق کی جاتی ہیں۔ وہ یہ کام علاوہ اپنے کام کے انجام دیں گے۔ بہ آفیشٹنگ الاونس بجٹ فائنانس ڈپارٹمنٹ سے اُن کو لے الاونس دیا جائے۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم
واقع ۱۵ر جون ۱۹۳۸ء

بموجب رپورٹ۔ لیڈی ڈاکٹرس میری پی جان کا اسپشل الاونس بلحاظ رخصت و پنشن شامل تنخواہ متصور ہونے اور بصورت خاص ختم سال اول پر عطائے اضافہ کی اجازت دیجاتی ہے۔ کاغذات عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — میرحامد

جناب عالی

لیڈی ڈاکٹر جانسٹن صاحبہ کی جگہ پر لیڈی ڈاکٹرس میری پی جان کو تجویز کیا گیا ہے۔ اور ان کی کوالیفکیشن کے لحاظ سے ان کی کم از کم

تنخواہ ابتدائی	سالانہ اضافہ	انتہائی تنخواہ
اسمار	عـــہ	صمار

تجویز کی گئی تھی۔ صیغہ فائنانس سے مس پی جان کو تنخواہ مجوزہ بموجب احکام منظور شدہ دگر یڈ پر تفصیل سے دیئے جانے کا مشورہ دیا گیا کہ تنخواہ ساصہ۔ اور صہ ماہانہ اسپشل الاونس مطابق گریڈ اسکیم دیا جائے۔ اور عـہ روپیہ سالانہ خاص طور پر ترقی دیجائے۔ چنانچہ حسب صراحت عرضداشت معروضہ ۲۶ر مئی۔ ڈاکٹرس میری پی جان کے تقرر کی بہ تنخواہ ساصہ + صہ ماہوار اسپشل الاونس و لعہ ماہوار سواری الاونس اجلاس ہمایوں سے بتاریخ ۲۷ر مئی سنہ حال منظوری صادر فرمائی جاچکی ہے

عموماً رقم الاونس چھوڑ کر صرف رقم تنخواہ پر رخصت و پنشن کا حساب لگایا جاتا ہے ہے۔ اسپشل الاونس مذکورۂ بالا گریڈ اسکیم میں منظور شدہ ہے۔ اور جزو تنخواہ شمار کیے جانے کے قابل ہے۔ دریافت کرنے پر صیغہ فائنانس کی بھی یہی رائے ظاہر کی گئی ہے۔ کہ اسپشل الاونس رخصت و پنشن کے لحاظ سے شامل تنخواہ متصور ہوگا۔ اس بابت بارگاہ ہمایوں سے وضاحتی حکم صادر ہونے کی ضرورت ہے۔ دوسرا معاملہ سالانہ ترقی کا ہے۔ منظور شدہ طریقہ اضافہ تا ٹائم اسکیل دینے کا یہ ہے کہ ملازمت کا

پہلا سال غیر مستقل کا رکھا گیا ہے۔ اور دوسرا سال گذرنے پر اضافہ دیا ہے۔ اس طریقہ کے بموجب دو سال کی مدت ختم ہونے پر اضافہ پانے کا استحقاق ہوتا ہے۔ اگرچہ ڈاکٹرس میری پی جان کی ملازمت کا پہلا سال امتحانی ہوگا۔ جیسا کہ عرضداشت ۲۹ مئی میں بھی درج ہے۔ لیکن ڈاکٹرس میری پی جان کی کوالیفکیشن اعلے اور نہایت اچھی ہیں۔ اور تنخواہ و سالانہ اضافہ معروضہ بالا سے کم پر اس قابلیت کی لیڈی ڈاکٹر دستیاب نہیں ہو سکتی ہے۔ اور انہیں علیحدہ سالانہ ترقی دیا جانا طے ہوا ہے۔ اس لئے ختم سال اول پر بصورت خاص (جو آئندہ کے لئے نظیر نہ ہوگا) اضافہ دیئے جانے سے صیغہ فائنانس کو بھی اتفاق ہے۔

کاغذات مرسلہ عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں۔ ترقی خواہ مستدعی ہے کہ لیڈی ڈاکٹرس میری پی جان کا اسپیشل الاونس رخصت و پنشن کے لحاظ سے شامل تنخواہ متصور کئے جانے اور بصورت خاص ختم سال اول پر اضافہ عطا ہونے کا حکم منظوری پیشگاہ ہمایوں سے شرف صدور پائے۔ زیادہ حد ادب۔ آفتاب دولت و اقبال تابان باد۔

ضمیمہ

(ترقی خواہ) دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۵/ جون ۱۹۳۸ء

سررشتہ مدد سے حسب منشاء حکم ہمایوں احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ بعد اجرائے احکام اصل کاغذات ہذا اطلاعاً اسٹیٹ کونسل میں پیش ہونے کے لئے صاحب سکریٹری بہادر کونسل کی خدمت میں مرسل ہوں

۱۵/ جون ۱۹۳۸ء۔ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:

مورخہ ۱۶/ جون ۱۹۳۸ء

حسب اتفاق رائے کمانڈنگ افسران فرسٹ رامپور رضا انفنٹری و سیکنڈ رامپور مصطفیٰ انفنٹری صوبہ دار شرافت علیخاں کو فرسٹ رامپور رضا انفنٹری سے سیکنڈ رامپور مصطفیٰ انفنٹری میں اور صوبہ دار نور محمد خاں کو سیکنڈ رامپور مصطفیٰ انفنٹری سے فرسٹ رامپور رضا انفنٹری میں ایکسال کے لئے تبدیل کیا جانا منظور ہے۔

صوبہ دار شرافت علی خاں سیکنڈ رامپور مصطفیٰ انفنٹری میں ٹریننگ کمپنی اور ایڈجوٹنٹ کا کام کریں گے۔ دس روپیہ ماہوار الاونس ایڈجوٹنٹ جو جمعدار غلام مرتضیٰ خاں کو ملتا ہے وہ مسدود ہو کر اب صوبہ دار شرافت علیخاں کو ملے گا۔ سررشتہ مدد سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم